



پیشانی کا کیا وقت تیسری بار
کہ غزلت خود را نہیہ المسلمین غایتی

دارالعلوم منظر اسلام

بریلنی شریف (اٹلیا)

اور

پاکستان

بحوالہ

دینی علمی فضیلت

پیشانی نظر
پر حضرت حضرت صاحبزادہ
محمد فضل الرحمن
رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ
محمد بن الفوی بن شاکل بن بوی
ابن الفوی بن بوی

جامعہ شیخ الحدیث منظر اسلام
عمرہ و شہادت
فصل ۱۹
۶۲۸۳۱۹

اے

جامعہ شیخ الحدیث منظر اسلام

کس کس طرح مدد کر سکتے ہیں

- جامعہ کی زیر نگین عمارت کا کوئی کمرہ یا طلبہ کے لئے دارالافتاء بنوا دیں۔
 - صدقہ جاریہ کا ثواب حاصل کرنے کیلئے اپنی جائیداد کا کچھ حصہ اس دینی دھرمس گاہ پر وقفے کر دیں۔
 - اپنی آمدنی سے کچھ ماہوار یا سالانہ اوارہ ہذا کے لئے مقرر فرما دیں۔
 - اپنے علاقہ اثر میں جامعہ کا تعارف کرائیں اور امداد و اعانت کی ترغیب دلائیں۔
 - جامعہ کے شعبہ نشر و اشاعت میں کوئی کتاب چھپوا کر اپنے بزرگوں کو ایصالِ ثواب کریں۔
 - جامعہ کے جریدہ "منظر اسلام" کے خریدار بنیں اور دوستوں کو متاثر فرمادیں۔
- ۶۲۸۳۱۹ - فون - ۱

مہتمم جامعہ شیخ الحدیث منظر اسلام انگلستان کا ٹیلی فون والارڈی
بیت اللہ عالمی اسلام آباد

اور وہاں میں اگرچہ اپنا پورا تسلط برپا تھا اور مسلمان قوم کے دلوں میں لبر و اسحق
مستطبی کی شمع افکھ کر کے لیے وہ طاہر و پاکوانا آں بکار و پاکوانا۔ ان طاہر و پاکوانا نے انبیاء کرام اور اولیاء و عظام
کی شان پر بے باکانہ حملے کئے۔ ان زبان اور دلوں نے جن کے خلاف بڑاں شہداء آیات قرآنیہ کو اولیاء و عظام
ہوایاں کردیا۔ بات ایسی ہارسید کہ خاصان خدا کو سوا اٹھ جال، مجبور، بھٹلے ہیں۔ بے علم اور عمومی انسان کردیا
جائے گا۔ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دھڑلے اور کوشش کی ذراست کو اس میں بھائی
اور آپ ہی وہاں سطر و سطر میں مشابہت صحابہ کرام کے ان کے ساتھ واکم کی تھی۔

وہ سب بلکہ اگرچہ کی ایمان پر مبنی کہ اگرچہ ظالم و جبراست سمیرا و عیسات نبویہ کو کھانے پر چلا دیا تھا۔
اس نے طاہر و عظام کی تقسیم کی۔ اگرچہ ایک طرف تو وہ دوسری کی داخلی پر خاصیت اپنے کر کے انہیں قسم
کرنے کے لیے وہ دوسری طرف وہ انہیں تقسیم کرنے کے لیے حقیقت اس نے اپنے آں بکار طاہر و عظام
ایسی کتابیں لکھی تھیں کہ ان کو نہ کراست کہ وہ کدوئی سے یا سطر و عظام سے جن کے عظام سے است
کے دلوں میں حضور کی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی راست و پاکت کے بارے میں ایک عمومی انسان جیسا حضور
جائز میں ہوتا تھا۔ جن کتب کے برعکس و طرف سے حضور، انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عظام کی داخلی کے ذکر
سے نہ کدوئی کی ہو آئی تھی نہ انہی سے کدوئی کے عظام میں عظیم و عظم نہت کے بارے میں اچھی
نہ، لکھ دیا کہ وہ عظیم و عظم کی نہ ہم کو کھل کی کی تھی کہ یہی لکھ دیا کہ وہ عظیم و عظم کے دلوں کی واکم کی تھی
ع ۲

ایک سادہ لوح مسلمان پر سوچئے کہ لکھ دیا کہ وہ عظیم و عظم کی نہ ہم کو کھل کی کی تھی کہ یہی لکھ دیا کہ وہ عظیم و عظم کے دلوں کی واکم کی تھی
مسلم قوم کی طیرت و عظیم سے واقف تھا۔ وہ مسرکہ و عظیم اور اس سے باخبر تھا۔ اس باق کھل مسلمان سے
خاک تھا جس کے بارے میں عظام کا حال نہ نظر نہ تھی۔

یہ باق کھل جو موت سے آتا نہیں آتا

دعا ہو کہ اس کے بدن سے نکال دے

اگرچہ حیران و عظام اس تھا کہ نہیں نام ہو کہ مر مٹنے والا ایک دست پر جان کا خدا نہ لکھے
لکھنے والا، ایک دن لکھ مٹان نہی جائے اور یہ لکھ دیا کہ وہ عظیم و عظم کی نہ ہم کو کھل کی کی تھی کہ یہی لکھ دیا کہ وہ عظیم و عظم کے دلوں کی واکم کی تھی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ فیضانِ فکر تھا کہ کتب کی کرامت تھی

تھوڑے اسمائیل کو کس نے آدابِ فردوسی

علم سے مراد وراثت، نظم و نظم، عالم کی مثال کی بھی میں پہل فرماؤں مگر سادہ دلی جڑی مادہ یعنی
ہے جو کثیر تصورات ان لوگوں کے حامل طبقہ و طبقہ کے ہر ایک کا سبب بنتی ہے اتفاقاً مگر کہا جاسکتا ہے کہ جڑ سے
پھر لے کر اگلے لے کر ایک جڑی چھوٹی شاخیں مل کر وہ کے مراحل طے کر کے حوالہ کثیر تصورات ان لوگوں میں تقسیم
ہو کر پڑھیں چھتی ہیں اور پھر بر سرِ شاخ، اس کے گل پھر ہر رنگ و بو رکھتی اپنی طغات حیات میں عطا کرتی
رکتے ہیں جن سے نئی فرع انشاں، جو نہ پر ہو، کچھ اعلیٰ اپنے سبب دل لوں، استخراج کرتی ہے حیدر بات کی بھی
بار طبع کی جو اس کے پانی کی مثال قرار ہے اور وہ بار طبعی سے کی مثال ہے اور پھر اس بار طبعی کی مختلف موضوعات
ان کی میں حوالہ قرار و استخراج کی تقسیم کی مثال پھر ان میں ہر پہلو سے اچھی دلی شاخیں ہیں جو مثال عطا دیتے کا سوڑ
سبب و ارجحیت ہیں اسی طرح کی بھی بار طبعی کی اپنی دریاگوں میں تقسیم اس کے طبعی، قضی، سوری صورت و سی
فرمانی، مگر ہر بار، تغیر و تبدل کی مثال ہے۔ اس سے لوگوں کو عام کا جم غفیر اپنی طبعی دلی اشیا کی تحلیل کرتا ہے
وہ اس مگر سادہ دلی جڑ کی مثال ہے۔ الامام البحر القلندر، مفتی القلندر، الفکر، اہل الاقنۃ، القلندر
الکاشانی، العبد العبد، احمد رضا خان، قدس سرہ، العزیز ہیں جن سے اور اعظم، عظیم، عظیم کا قدر
آوردہ، عطا دیتا، جو اکمل ہمارا عالم کتاب کہتے ہیں اس کی ثمرات و ثمراتوں سے گل عالم کو دلی اشیا کی مثالوں کے
قرابت نظر ہیں۔

1904ء 1322ھ میں اور اعظم کے قتل آج سے قبل سہی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا طبع فکر
و طبع برائی ہر طرف سنگ نشین کی چادر پوری ہی زندہ تھوڑے ہی صاحبِ منہ کی شامت و تر و تاج کی درایت حیات کو
اعلیٰ ہمارے کی صورت میں ان تمام قیامت سنگ نشین، احقر میں ہر روز خصوصاً کہ جس کی دنیا، پاشیوں اور
سولہ گانوں سے کچھ اعلیٰ، دینی حریف، اعلیٰ سنگ اختیار کر لے اور انکاد بات کے ہمارے میں بھی حتمی نہ
ہو سکتے ہیں آپ کی شان واد کی ان ملک جہد سحر، اسی اعلاں اور جگر کاوی کے سبب ہی عظیم، عظیم، عظیم کی دریا
تہ رہیں، سب کی سب کی حریف، عطا کو کی تبلیغ و ترویج، حقیق، مسطوری کی تبلیغ و ترویج میں ہر مسطر، پاک و عطا کیا
لکھ نہاے اسلام کے اعلیٰ ہر کتاب نصف و شہد کی طرح منور ہو اور ہے اور ہے کا بفضل خدا عزوجل و رحمت

اس صحت میں نے بہتر اور حالت میں بھی اپنے اور منسلک مصلحت سے خود راہم اور عوام عظیم
 گرفتگی و محسوس کی کہ وہ اصل نہ رہے وہی گرفتاری زبانی عظیم ہو، جو ماضی و حال میں عظیم ہو اور اس میں
 بھی اپنے اپنے ثابت کو حوالہ نہ دے، بلکہ اپنے خود راہم عظیم اور نہایت میں اساتذہ اہل علم اور علمائے اناس کو
 تھکا کر منسلک اہل علم کی سنگ عظم میں بہرہ ور۔

بہرہ و سادگی اور تمنا کی عالم میں عظم راہم نے عزم عقل میں عظم راہم کی صورت میں عظم کی
 اور اس کے لیے عقل راہم کی عظمیت دیکھنے والے اسے عقل کی عقل کے عزم سے اپنے عظمیت اور عزم راہم
 نہ دے گا، بلکہ عظمیت میں عظمیت کہ عظمیت عظمیت راہم نے اس عزم کے لیے عظمیت و عزم راہم
 ماہانہ عظمیت کی عظمیت کے عزم کی عظمیت راہم نے اسے عظمیت و عظمیت نے اس عظمیت کو
 عظمیت و عظمیت دیکھا کی عظمیت راہم

اس کی کا عظمیت میں

عظمیت و عظمیت میں

اسی طرح عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں
 عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں
 عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں
 عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں
 عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں
 عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں

عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں
 عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں
 عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں
 عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں
 عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں
 عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں

عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں

عظمیت و عظمیت میں عظمیت و عظمیت میں

یاد ہے۔ ہاتھ میں قبیر کی ہو، خریف کا سرخ سوار ہی ہو، خریف قصور کی ہو، صیف جھکا مسور کی
 ہی حضور ہو، کی بات کلام کے سن کی ہو، معظمت کی ہی کھلے کی انداز، نور میں رنگ میں مجرا، یا ہائے نور، حسین
 کا اختتام کر، کماصل ہو، قابلیت، اولیت، اگر تہذیب کی جان کی جائے تو حقیقت میں خریف ہو، صیف اس کے معظ
 نور، مٹھی کی ہی ہو، کی جو، مٹھی کو پہلے تو صیب و نور صیب کا سانچہ جاتا ہے، لہذا اپنے تہذیب کو ظم کی آنچ دیکر بیوقوف
 سے ترالہ ذراں کر اس سانچے کے مطابق احوال دیتا ہے۔ اس لئے کہ

میں نکلتا ہوں تیری خلق گری کو ساقی

کام کرتی ہے نگر نام ہے چالے کا

اس سلسلے میں مہتر اسلام بریلی خریف سے کتاب لکھ کر نے دلی میں اور انجور و خضیات کے تذکرہ
 غیر کے جوہر کما حیت سے ہم نکلتی ہوں گے کہ جو، جو، مصطفیٰ اور خلق مرصوفی کی امن میں کہ مٹھی پاکستان میں کو تبلیغ
 ہو، نہیں جنہوں نے لوگوں کی گناہ نہ دیوں کی تار یکہ، انہوں میں سدا بہار روشنی کے چمکا جاتا کہ کھڑے۔

جن کی بات ہو یا نام سے کا نام آئے

لوں کا تذکرہ اور آتی جاتا ہے

دیسے بھی اگر ہم پاکستان کے دینی اہل کا نظر جائز و مستطابہ کریں تو اس حقیقت کی نیچیں ہوتی ہے کہ
 "رضا" کا نام بہت ڈاکٹر و تالیف (رضوی اور رضوی) کی صورت میں اکثر مدارس و جامعہ کے استاد
 میں لکھیں مٹھی میں کا ہیں، ہاتھ جاتا ہے یہ فیضانِ رضا اور جامعہ رضویہ مہتر اسلام کی مٹھی و دیگر کما حیت مٹھی میں ثبوت
 ہے۔

چونکہ اپنی جامعہ رضویہ مہتر اسلام بکریہ کی اہل حضرت علیہ السلام کو کلمات کرام سے عایت و تہذیب اس
 و جارا، ان کے اس گوشہ حیات کا مٹھی میں آئے ہیں، ہم سیدہ الصالحات اہل المحدثین علامہ
 مولانا سید محمد دیدار علی شاہ قدس سرہ اخرج کی خدمات نبیلہ کو سدا اہل ان کے ہیں
 اگر چہ آپ نے دیگر اساتذہ کے ساتھ ان کے گزشتہ کے مٹھی میں طم کی جھیل جھیل کی مٹھی میں حضرت کی نظر کیا
 و سدا کرنے سونے پر ہمارے کا کام کیا آپ کو انانہ خلافت کی سطا سے سلسلہ قادریہ رضویہ کا امن بھی جاتا ہے اور ان
 طیلہ کی تمام کتب کی اہل اہل و ملت بھی مرحمت فرمائی اہل حضرت کی صحبت کے شب و روز میں مہتر اسلام کی مٹھی
 اور فیضیات و تعلیمات کے مٹھی مستطابہ، نے آپ کی دل میں مہتر اسلام کی کج بدعتی اور ان کی تاسیس و قبیر کی قفس
 کھول دی۔ ۱۹۳۵ء میں شہرہ اور میں آپ نے "لاب لا حادف" کے نام پر ہذا معلوم کی قفس تاسیس اپنے

ہستہ کرتا ہے۔ مگر۔

حرفہ تحریر کی اہمیت و عظمت کا اعتراف ہوا کرتا تھا بزرگوار علامہ ابو الہرکت سید احمد فکوری علیہ الرحمۃ آپ کے خلف ارشد ثابت ہوئے آپ اپنے والد گرامی محدث انوری اور حضرت صدر الفاضل کی سنگت و صحبت میں بارگاہ اعلیٰ حضرت میں حاضر ہوئے فتویٰ و فتاویٰ انکسار اور دیگر علوم پر مہارت حاصل کی اور سنی علماء کے ساتھ مل کر امت اسلامیہ کی بھی انتہائی خدمت کی گرامی طور پر اعلیٰ حضرت فرمایا کرتے تھے جس کا اثر اپنی طریقہ کا برہادر پاکستان میں بڑوں و علماء کی آپ کی فکر و علم سے حیرت ہوئے فتاویٰ رضویہ کی جلد اول اور بہادر شریعت کے ابتدائی مضمون آپ کے زیر نظر مرتبہ و تصانیف سے گذرے اور آپ کا صاحب میں سلسلہ درس و تدریس کی صورت میں روایت اسلاف کو بھی جاری رکھا اعلیٰ میں پورے والدین کی کاوشوں نے "آب الاحناف" کی غیر ادنیٰ کر کے تاریخ سنیہ میں ایمان و رضا کے مثالی نقش و نقش کر دیئے اعلیٰ حضرت فاضل و خطی علیہ الرحمۃ کو تین و سال پر فصل و سنی کی سعادت کا شرف بھی آپ کو حاصل ہے قبلہ سہی اعلیٰ حضرت نے علامہ و ائمہ کرام علیہ الرحمۃ کو بھی تمام علوم و سائنس پر آگاہ و بصیرت اور اعلیٰ حضرت کی عظمت کی خصوصیت کو اپنے دست مبارک سے لکھ کر ملاحظہ فرمائی۔

علامہ محدث انوری قدس سرہ الخراج کے صاحبزادے اور علامہ و ائمہ کرام علیہ الرحمۃ کے زائر و حاضر علامہ ابو الحسنات سید محمد احمد فکوری قدس سرہ نے اپنے والد گرامی اور دیگر اساتذہ سے کتب و جہیں۔ قبلہ سہی اعلیٰ حضرت فاضل و خطی اور صدر الفاضل علامہ و ائمہ کرام علیہ الرحمۃ سے مراد آبادی سے بھی مستفیض و مستفید ہوئے مسجد و مدارس میں منصب امامت سنیہ پاک و ہند کی فرائض میں ہمہ الاموال اعلیٰ کر دیا اور کیا قصد و ارادہ کی سطحوں کے پیچھے آپ کو تصور کیا گیا مگر آپ کے پاس نہایت کا جوش و خروش بھی نہ آگیا۔ مثال میں آپ نے طبعی گوشت و فرائض سے اور اعلیٰ حضرت کے "عبر الہدایہ" کے نام سے موسوم ہوئے۔ اعلیٰ حضرت کی ساتھ آپ کی نگین ہمت و عقیدت کا حدیث و مسائل پر بیستہ مکتوبات ہوئے۔

نہایت اعلیٰ حضرت فاضل و خطی کی زمرہ تدریس و تدریس علامہ ابو یوسف محمد طریف قدس سرہ تھے آپ قلم و قلمیہ اہم اور محدث فکوری ہیں۔ آپ سلسلہ ارادہ و عظمت میں اعلیٰ حضرت کی طرف سے اذان تھے۔ قلمیہ اہم کا لقب بھی فاضل و خطی علیہ الرحمۃ کا تھا کہ ہے۔ آپ نے علم کو ہر صورت و طریقہ سے اکتساب فیض کیا و ایسی باکثرت کے لقب کوئی لوہاں آ کر نہ چلے گا۔ اعلیٰ حضرت کی اس سراج امام اہم علامہ و ائمہ کرام کے مسکن و خانہ دین الی شیعہ کے و اعترافات جن میں امام اہم علیہ الرحمۃ کے بعض مسائل کو

مختلف حدیث گرد آگیا ہے۔ جب انی اعتراضات کو آڑا کر غیر مقلدین نے محام کو بہکا چڑھا تو آپ نے کتاب "تلقیہ الامام باعادیث خیر الانام" تصنیف کی اس میں ابن ابی شیبہ کے اعتراضات کا مسکت رد قرار دیا اس کتاب کے مضامین پر حضرت صدر الاولیاء کا نقل کے یہ الفاظ تھے "ما ظاہر ان ابی شیبہ اگر آج جوتے تو ضرور اس قریر کی قدر کرتے اور اس کو اپنی مصحف کا زینت کرتے اپنا کتاب لڑا کو مصحف سے خارج کرتے"

حضرت مولانا محمد سرور احمد صاحب اعظم طبع اہل سنت نے بریلی شریف سے پاکستان آ کر وہاں ہاںہو وضوئے مطہر اسلام کا سنگ بنیاد رکھا تو غیر وضوئی کی آجاری کے لیے قاتلانہ سازات بھی اٹھیں اعظم مولانا محمد شریف طبع اہل سنت نے فرمائی۔

فصلب مجدد اعظم حضرت شیخ الحدیث ابو الفضل محمد صمد داو

احمد علیہ الرحمۃ بقلب بہ محدث اعظم کو سلسلہ خانہ اہل سنت میں وہی تثبیت حاصل تھی جو انسانی عہد جاہلی کی کو حاصل ہوئی ہے آپ کے عہد ہمارے لیڈان رضا کی تاریخ کا باب دوم میں رہا ہے گا در اعظم حضرت اسلام بریلی اور حضرت اسلام بریلی آپ کی بھی اہمیت کے ہیں رہے حضرت اسلام کو سن مکمل موجودہ نام تکمیل تک پہنچانے میں آپ کی سوا کبھی اور کوئی رجائی کا خاص عمل داخل تھا آپ بہت حد تک سادہ بھی تھکتے تھے جیسے کہ حضرت دکن اور حضرت شریف کا آغاز بھی بریلی شریف سے فرمایا تھیں وہ کے بعد پاکستان شریف آئی ہے آپ نے ہاںہو وضوئے مطہر اسلام کا سنگ بنیاد رکھا۔ پہلے مکمل در اعظم کی خدمات مکمل ایک شاہکار تھی تو یہ بعد میں صاحبان پر فہم ہوا ہے یہ شیخ ہوا۔

آپ کے اہل کلمہ نے والے کلمہ حضور صمد، پاکستان آئے انہوں نے مدارس و ہاسات قائم کر کے علم وضو کو اونڈن ڈراگ بچھا دیا، انہوں نے اہل سنت کے خلاف ہیں کہ پاکستان میں بیجاہم رضاہ خلق مصطفیٰ علیہ السلام کی فتح کا سلسلہ وام عطا کرنے والے محدث اعظم ہی ہیں تو پھر یہ کہنا ہے ہاںہو کا کہ آپ کے مقدم سے پاکستان لغات رضا کے گویا الفاظ۔

بک اس کے ہاتھوں سے سنگ گریں

یہاں اس کی ضرورت سے دیکھ رہیں

اس نامہ سلسلہ کی اہم کڑی ہے شیخ القرآن علامہ عبدالغفور ہزاروی علیہ

الرحمۃ کا نام گرائی بھی ہر قوم ہے۔ آپ نے حضرت اسلام سے جھیل اور حضرت کی سند حاصل کی بریلی شریف، گجرات اور ہر آباد میں باوق تدبیر کی یہ اس بھائی اکڑی، مذہبی قرار دیک میں خیال کرنا کہ انہوں نے کیا کار

غیب ہے۔ آپ ہم کو حق ہے۔ جمال الہی، سیاح لامکان، میلاد الرسول،
رسالة علم غیب، حلقة النہدی، تذکرہ سہروردی،
النور فخری، انوار سہروردیہ، پردہ نسواں آپ کے نام ہیں۔

شیخ المشائخ حضرت مولانا سید فتح علی شاہ فکری قدس سرہ کی
عملی نصیحت کی کوشش، کشل کشمیر، یوں میں یقین دہانی اثرات سرب کرنے میں نکل دی۔ آپ کمرہ سیدیں
خلع پاکوٹ میں پیدا ہوئے۔ مختلف مدارس میں کتب دینی تعلیمی پڑھنے کے بعد دارالعلوم ہزارہ اسلام آباد
شریف میں دورہ حدیث شریف کی تحصیل پر قمر اسرافت حاصل کیا اعلیٰ حضرت کے دستِ تقدیر ہیجت کی دور
تلف رشید بھی بنے پاکوٹ کے لوائی علاقوں اور یوں، کشمیر میں مسلسل تبلیغی دورے فرماتے رہے۔ تمام خواص
کوسنگھل منہ دار اسلامی تعلیمات سے روشناس کروا کر ایمان و تہذیب میں معیار صداقت، چھل
حدیث، سچا ایمان، مجموعہ و خط (تین حصے)، اور مجموعہ اشعار
ڈنگر ہیں۔

جسٹ گیم کشمیر اور یوں سکولوں اور مدارس کی بچوں تک سچا مہم شاکی دیکھ کر تبلیغ میں حضرت
علامہ پیر محمد فاضل تاجدار ڈھنگری قدس سرہ العزیز نے غور و فکر ایک
کریا دی۔ دورہ حدیث شریف کے دوران قبلہ بحث اعظم طیار نے سے کتاب نکل کر پھر اس دار عالمی
شریف کشمیر میں اپنے دور کی دینی کی تحصیل کے لیے مدرسہ کی بنیاد رکھی جو کہ پورے کشمیر کا مشہور دینی مدرسہ بن گیا
حال ادارہ ہے آزاد کشمیر میں آپ کے شاگرد حدیث کی وحدت سنگ فاضل کی بنیاد پر یوں چلی اور اس کی
جو نمایاں خدمات دینی ادارت سے گئی ہیں۔

ہزارہ اسلام آباد دینی تبلیغی ایمان کے سلسلے میں علامہ مفتی صاحبزادہ احمد قدس سرہ
العزیز کام آرائی میں رہا و متبع ہے۔ بریلی شریف میں دورہ حدیث شریف قبلہ سیدی محدث اعظم سے کیا
آپ بہت شریف اللہ انہایت کم کر اہل مالدیہ ہیں۔ آپ کو علم حدیث اور علم الحکمہ میں یہ غولی حاصل تھا۔
جس کا وہ یہ غولی میں تدوین فرماتے رہے۔ لکھنؤ کی میں کمال مرگ حاصل تھا۔

حضرت ابوسیدہ محدث اعظم کے دستِ راست علامہ ابو الشاہ عبدالقادر فکری
وحسوی قدس سرہ العزیز امراہ کے علمی خاندان کے ہیجت تھے۔ پہلے ہیجت کی طرف میلان
تھا۔ محدث اعظم کی نظر آپ کو ہزارہ اسلام آباد کی پاکستانی آکر ایک ہیجت بنے دارالعلوم جاسوگاد پور ضلع

دینی تعلیم کا ہم سب کا رُخ (قاری)

جامعہ شبیح الحدیث منظر اسلام

حِفْظ و فِرَات

کی کلاسیں ۱۰ سوال سے شروع ہوں گی

نوٹ: شہداء و صاف صحابہ و ائمہ، محققین، مسلمانوں کی زیر نگرانی
تعلیم و تربیت کا بہترین اِنشطا ہے۔



داخلہ شروع ہے

مہتمم جامعہ شبیح الحدیث منظر اسلام

گفتش کاؤنی بالمقابل بڑا قریب، تھان ٹروالارڈ فیصل آباد فون: ۶۲۸۳۶۹

برائے ایصالِ ثواب

واو اِجَان، واو می جان
اُمّی جان، بھائی جان
ہمیشہ محترمہ

منجانب:

غلام یسین رضا

سراج لائٹ سروس

ٹاور روڈ، محلہ نگہبان پورہ، فیصل آباد فون ۵۸۸۹۰۵